سوال

پاک کب(492)ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تھے:

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ہد!

تنا بھی ہوپاک ہے جب تک اس میں کوئی ناپاک چیزاتنی نہ گرے جس سے اس کی بویامزہ یارنگ بدل جائے، زنانہ نبوت میں پانی کے کنویں تھے مگرایسے جانور گرنے سے ناپاک نہ سمجھے جاتے تھے یہ رائے پچھلوں کی ہے۔ وہاں وہی قانون تھاجومذکورہوا۔

خلاصہ اس کا یہ ہے کہ کنواں وغیرہ محض کتا گرنے سے ناپاک نہیں ہوسکتاجب تک اس کا بویامزہ یارنگ تبدیل نہ ہو۔ احادیث سے یہی چیزثابت ہے اوراسی پر علمائے اسلام کا اجماع ہے سبل الاسلام میں ہے
العلماء علیٰ ان لاماء القلیل والکثیر اذاوقعت فیہ نجاسة فغیرت لہ طعما اولونا اوریحا فھو نجس فالاجماع ھوالدلیل علی نجاسة ماتغیر احداوسافہ لاھذہ الزیادة انتھی))
عبداللہ بن عمر کی روایت میں اتنی تفصیل اورآتی ہے
کان الماء قلتین لم یحمل الخبث وفی لفظ لم ینجس اخرجہ الاربعة وصححہ ابن خزیمة))
''یعنی جب پانی دوقلہ ہوتوجب تک اس کارنگ یامزہ یابونہ بدلے ناپاک نہیں ہوتا۔ دوقلوں کا اندازہ عرب کی جیسی بڑی بڑی مشکوں سے ۱۰، ۱۲ مشک پانی کا ہے، مزید تفصیلات کے لیے حوالۂ مذکورہ ملاحظہ ہو۔ محمد داؤدراز (الجواب صحیح : علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ ثنائیہ جلداول

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 35-36

محدث فتویٰ